شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36۔کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

12دسمبر2023ء

پریس ریلیز

بھارتی سپریم کورٹ نے مسلم دشمنی میں انصاف کا خون کر دیا۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): بھارتی سپریم کورٹ نے مسلم دشمنی میں انصاف کا خون کر دیا۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنہوں نے کہا کہ 5 اگست 2019ء کو مودی حکومت نے عالمی قوانین اور اقوامِ متحدہ کی قرار دادوں کی دھجیاں اُڑا کر بھارتی آئین کے آرٹیکل 370 اور A 35 کو منسوخ کر دیا تھا جس کے ساتھ ہی جموں وکشمیر کی خصوصی حیثیت کو ختم کر کے بھارت میں ضم کر دیا گیا تھا۔ گویا بین الاقوامی قانون کے مطابق جموں وکشمیر کی ایک متنازعہ علاقہ کے طور پر طے شدہ حیثیت کو پاؤں تلے روند ڈالا گیا۔ حقیقت یہ ہے کہ بھارت کی سپریم کورٹ کا یہ فیصلہ کہ مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت کو منسوخ کرنا مودی حکومت کا آئینی طور پر درست قدم تھا، انصاف اور بنیادی اخلاقیات کا خون کرنا ہے۔ اس بات میں اب کوئی شک کی گنجائش نہیں رہ گئی کہ بھارت کے تمام ادارے مسلم دشمنی اور فسطائیت میں مودی حکومت کے ساتھ کندھے سے کندھا جوڑ کر کھڑے ہیں۔ امیر تنظیم نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ گذشتہ کئی دھائیوں سے مسئلہ کشمیر پر بتدریج پسپائی اختیار کرتے کرتے آج پاکستان اس حال کو پہنچ چکا ہے کہ مقبوضہ کشمیر پر ریاستِ پاکستان کی پالیسی شدید ابہام بلکہ تضادات کا شکار ہے۔ اُنہوں نے زور دے کر کہا کہ حکومتِ پاکستان کو مقبوضہ کشمیر کے حوالے سے اُس اصولی مؤقف کی طرف لوٹنا ہوگا جس کی بنیاد قائد اعظم نے یہ کہہ کر رکھی تھی کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے۔ اُنہوں نے حکومتِ پاکستان سے مطالبہ کیا کہ مودی حکومت کے 5 اگست 2019ء کے اقدام کے خلاف بھرپور سفارتی اور سیاسی اقدامات اٹھائے جائیں۔ علاوہ ازیں انصاف کے عالمی فورمز کا دروازہ بھی کھٹکھٹایا جائے تاکہ کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کو عملی طور پر تقویت دی جاسکے۔

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: 12 December 2023

"The Indian Supreme Court has butchered all sense of justice in its animosity against Muslims."

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): The Indian Supreme Court has butchered all sense of justice in its animosity against Muslims. This was said by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. He reminded that on August 5, 2019, in spite of international law and United Nations resolutions, the Modi government abrogated article 370 and 35-A of the Indian Constitution which resulted in Jammu and Kashmir being stripped of its special status and annexed into India. Thus, Jammu and Kashmir's internationally recognized status of a disputed territory was essentially squashed without consideration. The fact of the matter is that the Indian Supreme Court's decision declaring the stripping of Jammu and Kashmir of its special status by the Modi government as being the constitutionally correct move is a slaughter of justice and basic morality. There remains no doubt in the fact that all institutions of the state of India are standing shoulder to shoulder in support of the Modi government in its fascism and hostility towards the Indian Muslims. The Ameer of Tanzeem pointed out that due to gradual retreating with regards to the Kashmir Issue over the past several decades, Pakistan today has reached a point where its policy regarding Occupied Kashmir suffers from severe ambiguity and contradictions. He emphasized that the government of Pakistan must return to the fundamental position regarding Occupied Kashmir established by Quaid-e-Azam when he declared Kashmir the as the jugular of Pakistan. He demanded from the government of Pakistan to take thorough diplomatic and political action against the initiative taken by the Modi government on August 5, 2019. Furthermore, international forums of justice should also be rallied so that the Kashmiri struggle for independence may bolster practical strength.

Issued by:
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim Nashr o Ishaat
Tanzeem e Islami Pakistan